Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

خطبہ نمبر ۲۹

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۹ | ۹ شوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۵ اخاء ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۳۳

ایک اَور کذب بیانی

روزنامہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۵ء کی اشاعت میں پی پی آئی کے حوالے سے ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ مرکزی وزیرِ مملکت برائے ریلوے نے لاہور میں ایک تقریر کے دوران جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا:-

(۱) یہ جماعت ابتداء سے ہی پاکستان کے قیام کی مخالف رہی ہے۔

(۲) صوبائی تعصّب کے نعرہ بازوں کو جماعتِ احمدیہ کی تائید و حمایت حاصل ہے۔

(۳) جماعتِ احمدیہ مُلک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔

ہم مرکزی حکومت کے ایک ذمّہ دار رُکن سے اِس قسم کے بے بُنیاد، اشتعال انگیز اور ناپاک بہتان کی قطعاً توقّع نہیں کرتے۔

اِس نوٹ کے ذریعے ہم اِس رپورٹ میں لگائے گئے تمام الزامات کی پُرزور تردید کرتے ہیں۔

تاریخ اِس بات کی گواہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ نے قیامِ پاکستان کے لئے قائدِ اعظم کی رہنمائی میں بھرپور جدّوجہد کی تھی۔

ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ پاکستان ہمارا وطن ہے اور ہم وطنِ عزیز کے دفاع اس کے استحکام اور ترقّی اور اس کی مضبوطی کے لئے ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی کسی قسم کی قُربانی کرنے سے دریغ نہ کریں گے۔

ہم قرآن کریم کے الفاظ میں لعنت اللہ علی الکاذبین کہتے ہوئے اِس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ اِس رپورٹ میں لگائے گئے تمام الزامات بے بُنیاد، شر انگیز اور ناپاک جھوٹ ہیں۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت دے، ہر لمحہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیریت واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال بغرض علاج لاہور میں مقیم ہیں۔ ٹانگ میں درد کی جو تکلیف تھی اس سے تو اب افاقہ ہے لیکن ضعف اور کمزوری بہت ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم بشیر احمد صاحب اختر (جو اعلائے کلمۃ الاسلام کے لئے بیرونِ پاکستان گئے ہوئے ہیں) کو اللہ تعالیٰ نے ۱۸ جولائی ۱۹۷۵ء کو پہلی بچّی عطا فرمائی ہے۔ بچّی کا نام فرزانہ بشیر تجویز کیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر عطا فرمائے، خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

برادرم مکرم مقبول حسین صاحب ضیاء مربّی سلسلہ احمدیہ کوٹلی (آزاد کشمیر) کو اللہ تعالیٰ نے عید الفطر کے روز ۷ اکتوبر کو پہلی بچّی عطا فرمائی ہے۔ بچّی کا نام بشریٰ تجویز کیا گیا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچّی کو صحت والی لمبی زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(یوسف سلیم انچارج حیفنرز و دنویسی ربوہ)

برادرم عزیز صوبیدار عبد المنان صاحب (سابق افسر حفاظت) گذشتہ ہفتے سے ریڑھ کی ہڈی میں سخت تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الرحمٰن دہلوی۔ ربوہ)

انصار اللہ لاہور کا اجتماع ملتوی کر دیا گیا

مجلس انصار اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع ۱۹ اکتوبر کو [illegible] الذکر لاہور میں ہونے [illegible] تھا اسے بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

(ناظم انصار اللہ ضلع لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

سورۂ فاتحہ بڑی حسین بڑی وسعتوں گہرائیوں اور تاثیروں والی دعا ہے

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ کی پُر معارف تفسیر

غضبِ الٰہی اور ضلالت سے بچنے کیلئے ہر قسم کی تدابیر اختیار کرو مگر ساتھ ہی دعاؤں سے بھی کام لو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲۔ وفا ۱۳۵۴ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

(سورہ فاتحہ کی آیت) اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ایک عجیب دعا بڑی حسین اور بڑی وسعتوں اور بڑی گہرائیوں اور بڑی تاثیروں والی دعا سکھائی اور ہمیں بتایا کہ یہ دعا کرو کہ اے خدا عقل بھی ہمیں یہی بتاتی ہے، ہماری فطرت بھی اسی طرف راہ نمائی کرتی ہے کہ ہر مقصود کے پانے کے لئے ایک سیدھی راہ ہؤا کرتی ہے اور جو اس سیدھی راہ کو اختیار کرتا ہے وہی اپنے مقصود کو حاصل کرتا ہے۔ اِس لئے ہمیں وہ سیدھی راہ دکھا جو ہمیں تجھ تک پہنچا دے تو ہمیں مِل جائے۔ تیرے ساتھ ہمارا تعلق قائم ہو جائے۔ تجھے ہم پالیں، تیری رحمتوں کے ہم وارث بن جائیں۔ اور بتایا کہ یہ راہ آج پہلی دفعہ انسان کو نہیں بتائی جا رہی بلکہ حضرت آدم علیہ السّلام سے

نبوّت کا ایک سلسلہ شروع ہؤا

اور انبیاء سے تعلق رکھنے والے بزرگ، خدا کی راہ میں قربانی دینے والے خدا کی محبّت کو پانے والے پیدا ہوتے رہے۔ پس جس طرح پہلوں پر اصولی طور پر تیرے انعام نازل ہوئے تو ہمیں ایسی راہ دکھا کہ ہم بھی ان جیسے بن جائیں۔ اور اس قسم کے انعام ہمیں بھی تیری طرف سے ملیں...

بہرحال اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ

منعم علیہم گروہ

کے علاوہ ایک گروہ وہ بھی ہے جو منعم علیہم نہیں اور آگے وہ دو حصّوں میں منقسم ہوتا ہے۔ ایک وہ جو مغضوب بن جاتے ہیں اور ایک وہ جو راہ سے بھٹک جاتے ہیں۔ مغضوب کے معنی قرآن کریم کی اصطلاح میں یہ ہیں کہ جو شخص انشراح صدر کے ساتھ کفر کو کفر سمجھتے ہوئے قبول کرتا ہے۔ سب سے پہلا انشراح صدر اِس سلسلہ میں ابلیس کو ہؤا تھا۔ اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں تھی وہ اپنے اللہ کو پہچانتا تھا، اللہ سے وہ گفتگو کر رہا تھا لیکن کہتا تھا مَیں کفر کروں گا اور لوگوں کو بھٹکاؤں گا تیرا کہنا نہیں مانوں گا۔ حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی سزا ملے گی۔ خدا نے کہا تھا کہ مَیں تجھ سے اور تیرے ماننے والوں سے جہنّم کو بھر دوں گا لیکن وہ کفر پر قائم رہا۔

غرض

مغضوب اس کو کہتے ہیں

جو نافرمانی کی راہ کو نافرمانی کی راہ سمجھتا ہے، جو کفر کے راستہ کو کفر کا راستہ سمجھتا ہے۔ جو جانتا ہے کہ اگر مَیں نے یہ راہ اختیار کی تو اللہ تعالیٰ کا یقینی غضب مجھ پر نازل ہو گا لیکن پھر بھی اس کا شیطانی نفس یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مَیں نے اسی راہ کو اختیار کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ مغضوب کے اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے سورہ نحل میں فرماتا ہے:۔

مَنۡ کَفَرَ بِاللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِہٖۤ اِلَّا مَنۡ اُکۡرِہَ وَقَلۡبُہٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِیۡمَانِ وَلٰکِنۡ مَّنۡ شَرَحَ بِالۡکُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَیۡہِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰہِ۔ ؏

اِس آیت میں بڑی وضاحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غضب اس گروہ یا فرد پر نازل ہوتا ہے جو انشراح صدر سے کفر کے راستہ کو قبول کرتا ہے۔ پس غضب کے نزول کے لئے جو وجہ بنتی ہے وہ جان بوجھ کر خدا تعالیٰ کے غضب، اس کی ناراضگی اور اس کے قہر کے راستوں کو اختیار کرنا ہے یعنی عرفان ہوتا ہے کہ یہ راستہ جہنّم کی طرف لے جا رہا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس سے خدا ناراض ہو جائے گا لیکن پھر جرأت کرتا ہے اور خدا کی ناراضگی، اس کے غضب اور قہر کو مول لیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح سورۃ بقرہ کی آیات ۹۰ اور ۹۱ میں یہ مضمون بیان ہوا ہے (میں چونکہ اختصار کرنا چاہتا ہوں اس لئے نہ میں پوری آیات پڑھ رہا ہوں۔ نہ میں ان کا ترجمہ کرونگا۔ نہ تفسیر بیان کرونگا۔ میں اس مطلب کے ٹکڑے لونگا) آیت ۹۰ میں ہے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ

کہ ان کے پاس جب کافروں پر

فتح اور کامرانی حاصل کرنے کے سامان

آگئے تو باوجود اس عرفان کے، باوجود اس سمجھ کے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت کے سامان پیدا ہوئے ہیں كَفَرُوْا بِهٖ انہوں نے اس کا انکار کردیا اور آیت ۹۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ اس بات پر بگڑتے ہیں کہ اللہ اپنی مرضی سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کلام نازل کردیتا ہے یہ کیا بات ہوئی۔ ہم جس پر چاہیں اللہ کا فرض ہے (نعوذ باللہ) کہ وہ اس پر کلام نازل کرے۔ غرض وہ جانتے تھے کہ یہ کلام اللہ کا ہے۔ پس اس ٹکڑے میں یہ بات وضاحت سے بیان ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ کلام اللہ کا ہے۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ جس پر یہ کلام نازل ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے اسی کو پسند کیا ہے اور اس کو اپنا محبوب بنانا چاہا ہے، اپنے قرب سے نوازنا چاہا ہے اور اس پر اپنا کلام نازل کیا ہے اور یہ جانتے بوجھتے انکار کرتے ہیں۔ نتیجہ کیا ہوا؟

فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ

ایک غضب کے بعد دوسرے کے وہ مورد بن گئے۔

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ

کی وجہ سے ایک غضب مول لے لیا اور اس بات سے ناراض ہوئے کہ خدا نے اپنی مرضی سے اپنی پسند سے اس شخص پر اپنا کلام کیوں نازل کیا جسے اس نے مقرب بنانا چاہا۔ ہماری مرضی چلنی چاہیئے تھی۔ وہ یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ کلام خدا کا ہے اور جس پر نازل ہوا ہے وہ خدا کا مقرب بھی ہے انکار کر جاتے ہیں۔ فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ایسے لوگ غضب کے بعد غضب کے مورد ہو جاتے ہیں۔

غرض

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ میں یہ مضمون بیان ہوا ہے

کہ اے خدا کبھی ایسا نہ ہو کہ ہم شیطان کی طرح تیری معرفت رکھنے کے باوجود اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ تیری طرف لے جانے والی صراطِ مستقیم کونسی ہے پھر بھی اس راہ کو چھوڑ دیں اور شیطان کی راہوں کو اختیار کرلیں اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک تیرا فضل اور تیری رحمت ہمارے شاملِ حال نہ ہو۔ اس لئے تجھ سے یہ عاجزانہ دُعا ہے کہ ہمیں مغضوب کبھی نہ بنانا۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور نہ کبھی ہمیں ضال بنانا۔ ضال سیدھے راہ سے بھٹکنے والے کو کہتے ہیں اور قرآن کریم نے اس کے یہ معنے کئے ہیں کہ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (کہف ع ۱۲) پس ضالین وہ ہیں جن کی تمام کوششیں اُن راہوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو اُخروی زندگی سے ورے ورے ختم ہو جاتی ہیں۔ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وہ اس ورلی زندگی کے کناروں سے نکل کر اُخروی زندگی تک نہیں پہنچتیں، راہ بھٹک جاتی ہے۔ کوشش جو ہے وہ آگے چل ہی نہیں سکتی، ایسے راستے وہ اختیار کرتے ہیں جن کا صرف اس دنیا سے تعلق ہے حالانکہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ ساری چیزیں (خواہ وہ قوتیں اور استعدادیں ہوں یا مادی سامان ہوں یا فطرت کے تقاضے ہوں) اس لئے دی تھیں کہ اس دنیا میں وہ ختم نہ ہوں۔ نہ صرف اس دُنیا سے ان کا تعلق ہو بلکہ ان کے نتیجہ میں انسان اس دُنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضاء کی جنّت کو حاصل کرے اور اُس دُنیا میں بھی وہ اس کی رضاء کی جنّت کو حاصل کرے لیکن ایک گروہ انسانوں میں سے یا بعض افراد ایسے ہوتے ہیں کہ جو ان قوتوں کی انتہاء اس دُنیا کے ورے ورے سمجھتے ہیں۔ اسی طرح دُنیا کے جو سامان ہیں ان کے متعلق سمجھتے ہیں کہ وہ بس دُنیا میں ہی ہمارے کام آئیں گے حالانکہ

ایک عقلمند مومن یہ جانتا ہے

کہ وہ بکرا جو خدا نے مجھے دیا ہے اور جو گوشت پوست کا ہے اور اسکی زندگی بھی چھوٹی ہے ایک ایسی چیز ہے جو صرف اس دنیا میں ہمارے کام نہیں آسکتی بلکہ اگر ہم چاہیں تو یہ اُس دوسری دنیا میں بھی ہمارے کام آئے گی۔ کیونکہ اگر ہم چاہیں تو تقویٰ کا ٹیگ، لیبل اسکے ساتھ لگادیں تو بکرا یہاں رہ جائیگا لیکن وہ ٹیگ، وہ لیبل آسمانوں پر خدا کے پاس پہنچ جائیگا۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (الحج ع ۵) تقویٰ ساتھ لگادو تو وہ بکرا اللہ کے حضور پہنچ گیا، اور تمہارے لئے دُوسری زندگی میں بھی اور اسی زندگی میں بھی مفید ہوگا۔ یہ زندگی تو اُس زندگی کے مقابلہ میں اتنی معمولی چیز ہے کہ ہم اسکا نام ہی نہیں لیں گے اور دُوسری زندگی میں بھی وہ کام آجائیگا۔ آپ دفتر میں جاتے ہیں سَو روپیہ آپکو تنخواہ ملتی ہے۔ اب کوئی احمق ہی کہہ سکتا ہو کہ یہ چاندی کے سکّے یا کاغذ کے نوٹ صرف اس دُنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ قیصر کی چیز ہے اس کا ایک حصّہ اسکو دیدینا چاہیئے لیکن چونکہ یہ خدا کی چیز نہیں اسے نہیں دینا چاہیئے۔ اگر کوئی ایسا سمجھتا ہے تو وہ تباہ ہو جائیگا۔ اُسے یہ کہنا چاہیئے کہ ہر چیز چونکہ خدا کی ہے اس لئے جس قدر خدا چاہے وہ لے لے پھر جو بچ جائیگا۔ وہ مَیں استعمال کرلُونگا۔ ایک مومن کی یہی نیت ہوتی ہے۔ اسکی یہ نیت نہیں ہوتی کہ جو مجھ سے بچ جائیگا وہ مَیں خدا کو دیدونگا بلکہ اسکی نیت یہ ہوتی ہے کہ جو اللہ سے بچ جائیگا اس معنی میں کہ وہ کہے کہ مَیں نے اتنا لے لیا باقی تم استعمال کرلو تو پھر وہ مَیں استعمال کرلُونگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ میں سے بعض کے ساتھ یہی سلوک کیا۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ اتنا مال نہیں چاہیئے واپس لے جاؤ اور استعمال کرو۔ اس نے نیک نیتی کیساتھ جتنا دینا چاہا پیش کردیا اور ہمیں یقین ہے کہ اس نے خدا سے اسی کے مطابق ثواب حاصل کرلیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حالات کو دیکھتے ہوئے اور اسلام کی اس وقت کی ضرورتوں کو سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ سارے مال کی ضرورت نہیں واپس لے جاؤ۔ پھر یہ بتانے کیلئے کہ جب ایک مومن خدا کے حضور اپنا سارا مال پیش کرتا ہے تو اسکے دل میں یہ بدنیتی نہیں ہوتی کہ سارا مال قبول نہیں کیا جائیگا۔ اس لئے سارا پیش کرتے ہیں کوئی حرج نہیں حضرت ابوبکرؓ نے جب اپنا سارا مال پیش کیا تو وہ سارا قبول کرلیا گیا اور بتایا گیا کہ

ہر مومن کے دِل کی یہی کیفیت ہے

لیکن کچھ مومن وہ ہوتے ہیں جو جواں ہمت ہوتے ہیں اور جو انتہائی بوجھ کو برداشت کرسکتے ہیں (چنانچہ آپؐ نے ان میں سے ایک کا سارا مال لے لیا اور مثال کو قائم کردیا) اور کچھ وہ ہوتے ہیں کہ ان کی رُوح تو انتہائی قربانیاں دینے کیلئے تیار ہوتی ہے لیکن اُن کا ماحول اور اُن کا جسم اس کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ان کو فتنہ اور امتحان سے بچانے کے لئے اُن کے مال کا ایک حصّہ قبول کرلیا جاتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک حصّہ واپس کر دیا جاتا ہے۔

پس مومن کی مادی کوشش مادی دنیا کی حدود سے ورے ختم نہیں ہو جاتی اور اس کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ کیونکہ ہر پیسہ جو وہ خرچ کرتے ہیں، زندگی کا ہر لمحہ جو وہ گزارتے ہیں، اخلاق کا ہر مظاہرہ جو ان سے سرزد ہوتا ہے۔ بچوں سے محبت اور پیار کا سلوک جو دنیا ان سے دیکھتی ہے اس کے پیچھے یہی روح کام کر رہی ہوتی ہے کہ جس نے

خدا کی رضاء کے لئے

اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالا اُس نے بھی ثواب حاصل کر لیا۔ غرض مومن اپنے ہر دنیوی کام کو اُخروی جزاء اور اُخروی نعماء کے حصول کا ذریعہ بنا لیتا ہے اور اس کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا والے گروہ میں ہے لیکن بہت سے لوگ ہمیں ایسے بھی نظر آتے ہیں، بہت سی قومیں ہمیں ایسی بھی نظر آتی ہیں جو راہ بھول گئے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں کہ سیدھا راستہ کونسا ہے۔ اس لئے وہ مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ کے گروہ میں شامل نہیں کئے جا سکتے۔ وہ ضال کے گروہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح کے ذرائع تو اختیار کرے گا اور وہ انہیں سخت بھی محسوس ہوں گے لیکن اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کے شروع ہی میں سورۃ فاتحہ میں

ان دو گروہوں میں ایک فرق

کر دیا ہے یعنی ایک کو مغضوب کہا ہے اور ایک کو ضال کہا ہے۔ یہ لوگ صراطِ مستقیم کو پہچانتے نہیں۔ ضالین یہ سمجھتے ہیں کہ جس راستہ پر وہ ہیں بس وہی ٹھیک ہے۔ نہ وہ خدا کو پہچانیں۔ نہ کوئی آسمانی تعلیم الٰہی ہے جس کے اوپر ان کا پختہ یقین ہے۔ وہ سمجھتے ہیں بس یہ دنیا پیدا ہوئی یا اگر ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں کہ دنیا کو اللہ نے پیدا کیا ہے مگر اتنی بڑی ہستی ان عاجزوں سے ایک زندہ تعلق کیوں قائم رکھے گی۔ اس لئے اس کا ہمارے ساتھ کوئی زندہ تعلق نہیں۔ غرض اپنی حماقت، اپنی بیوقوفی، اپنی روایات (ہزار قسم کی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ان سب وجوہات) کے نتیجہ میں وہ راہ گم کر بیٹھے ہیں۔ اور اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ اگر یہ جماعت مومنین جو احیائے اسلام کے لئے پیدا کی گئی ہے ضالین کے سامنے، بھٹکتے ہوئے راہی کے سامنے ہدایت پیش کرے گی تو ان میں سے بہت سے اسے قبول کر لیں گے۔ کیونکہ ان کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ جان بوجھ کر انشراحِ صدر کے ساتھ ضلالت کی راہوں کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ ان کو صراطِ مستقیم کا پتہ ہی نہیں۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دُعا کرتے رہو کہ کبھی ایسا نہ ہو کہ ہم میں سے کوئی فرد یا جماعت گمراہی میں، کفر میں پڑ کر ایک حصّہ ان کا مغضوب بن جائے اور ایک حصّہ ان کا ضال بن جائے یعنی ہر شخص دُعا کرنے والا اپنے اور اپنوں کے لئے یہ دُعا کرے کہ اے خدا میری فطرت میں شیطنت کو کبھی پیدا نہ ہونے دینا کہ میں تیری راہ کو جانتے بوجھتے انشراحِ صدر کے ساتھ چھوڑنے لگ جاؤں۔ اور نہ ایسے حالات پیدا کرنا کہ میں تیری راہ کو گم کر دوں اور بھٹک جاؤں اور شیطان کی راہوں کو اختیار کر لوں۔

غرض جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعدد جگہ تحریر فرمایا ہے۔

سورۃ فاتحہ ایک عظیم دُعا ہے

اس وقت میں صرف اس چھوٹے سے ٹکڑے کا مضمون بیان کر رہا ہوں۔ اور اس سورۃ کا یہ ٹکڑا بھی عظیم دُعا ہے اور اس میں بتایا گیا ہے کہ میرے غضب سے بچنے کے لئے ہر قسم کی تدبیر اختیار کرنے کے بعد میرے حضور آؤ اور دُعائیں کرو اور ضلالت کی راہوں کو اختیار کرنے سے بچنے کے لئے ہر قسم کی تدبیر اختیار کرو اور میرے پاس آؤ اور دُعا کرو۔ اگر خلوصِ نیت سے میرے حضور دُعا کرو گے تو ضال ہونے سے بھی تجھے اے انسان بچایا جائے گا۔ مغضوب ہونے سے بھی تجھے بچایا جائے گا اور صراطِ مستقیم تجھے دکھائی جائے گی۔ اس راہ پر چلنے کی تجھے توفیق عطا کی جائے گی۔ میرے قُرب کو تُو حاصل کر لیگا۔ میری رضاء کی جنت میں تو داخل ہو جائے گا۔ اور اُس گروہ میں شامل ہو جائے گا جو مُنْعَمْ عَلَيْهِمْ کا گروہ ہے جس کا ذکر

متعدد آیاتِ قرآنیہ

میں پایا جاتا ہے۔

خدا کرے کہ ہمیں محض اس کے حضور سے یہ توفیق ملتی رہے کہ ہم سورۃ فاتحہ کی دُعا خلوص نیت کے ساتھ اور پوری سمجھ کے ساتھ پڑھتے رہیں اور خدا کرے کہ ہماری یہ عاجزانہ دُعا سب سے پہلے اس کے حضور قبول ہو کیونکہ

یہ بڑی جامع دُعا ہے

اور خدا کرے کہ ہم منعم علیہم گروہ میں شامل کئے جائیں اور جس دن سب انسانوں نے اُس کے حضور اکٹھا ہونا ہے۔ اس دن اس گروہ میں شامل نہ ہوں جو اُس کی نگاہ میں یا تو مغضوب ہے یا ضال ہے۔ آمین

(الفضل ۹ر اگست ۱۹۶۸ء)

درخواست ہائے دعا

• محترمہ سارہ بیگم صاحبہ بیوہ عبد الغنی صاحب علم دین کالونی جی ٹی روڈ شاہدرہ کی طبیعت بالعموم خراب رہتی ہے۔

• مکرم محمد سلیم صاحب چک نمبر ۶۱ کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور کے بہنوئی مکرم نعمت علی صاحب عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ حالت نازک ہے۔

• مکرم نسیم احمد صاحب طاہر آف سیالکوٹ کے بھائی خالد پرویز صاحب فیکٹری ایریا ربوہ دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

• مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مجاہد آباد کالونی گنج مغل پورہ کے ایک نواسے اور ایک نواسی (جن کی والدہ چند ماہ ہوئے فوت ہو گئی ہے) کی صحت بالعموم خراب رہتی ہے۔

• مکرم خان محمد صاحب بھٹی جیپ بورڈ جہلم کے والد محترم عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔

• مکرم عبد الستار صاحب کارکن دفتر خزانہ کا لڑکا عزیز عبد الجبار کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔

• مکرم طارق سلیم احمد صاحب عزیز آباد کراچی کے والد مکرم بابو محمد حمید احمد صاحب کی ٹانگ میں ٹریفک کے ایک حادثہ میں فریکچر ہو گیا ہے۔

• مکرم ہارون الرشید ارشد ہاشمی کی والدہ محترمہ کا ایک ماؤف گردہ اپریشن کے ذریعہ نکال دیا گیا ہے۔ اپریشن اور پیرانہ سالی کے باعث نقاہت بہت زیادہ ہے۔

احباب سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فیجی میں تبلیغِ اسلام

ریڈیو تقاریر، مختلف جزائر میں تبلیغی دورے، صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدے یادگاری ایام کو منانے کا اہتمام، توسیع اشاعت قرآن کریم و احمدیہ تبلیغی کیلنڈر اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت ۵ افراد کا قبول اسلام و احمدیت

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فیجی)

اس وقت جزائر فیجی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم دو مبلغ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی اور خاکسار تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی مغربی حصہ میں مصروف کار ہیں اور خاکسار جزائر فیجی کے دار الحکومت "صووا" میں ہے۔

ریڈیو پر تقاریر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عرصہ میں ریڈیو فیجی سے سترہ تقاریر کی گئیں۔ پندرہ تقاریر خاکسار نے اور دو تقاریر مکرم مولوی رازی صاحب نے کیں۔ اس طرح فیجی براڈکاسٹنگ سٹیشن سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ۔ آپ کے کارنامے اور آپ کی بے نظیر اسلامی خدمات کو بیان کرنے کا موقعہ ملا۔ نیز حضور اقدس علیہ السلام کی پیشگوئیوں، نشانات معجزات اور سلسلہ احمدیہ کی روز افزوں ترقی اور کامیابی پر مقالات نشر کئے گئے ذالک الفضل من اللہ!

تبلیغی دورے

اس دوران جن جماعتوں کے جو فیجی میں پھیلی ہوئی ہیں۔ دورے کئے گئے ایک موقعہ پر مکرم رازی صاحب بھی میرے ساتھ تھے ایک دورہ "ونیو لیوو" جزیرہ کی جماعتوں کا بھی کیا جن میں لمباسہ بلودا اور نصروانگا کی جماعتیں شامل ہیں وہاں پر تبلیغی اور تربیتی اجتماعات منعقد کئے گئے۔ جن میں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے ارکان نے شمولیت کی۔ ان جلسوں میں غیر مسلم اور غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے اور سوالات دریافت کرنے پر ان کے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔

"لیووکا" کا دورہ

جزائر فیجی میں ایک اہم اور تاریخی یادگاروں کا جزیرہ "اووالاؤ" (OVALAU) ہے جس کا ہیڈ کوارٹر "لیووکا" ہے اس وقت جزائر فیجی کا دار الحکومت "صووا" ہے۔ اس سے پہلے "لیووکا" دار الحکومت تھا۔ جب انگریزوں نے اکتوبر ۱۸۷۴ء میں فیجی کو اپنا مقبوضہ بنایا ہے تو اس پر قبضہ کرنے کے لئے جو معاہدہ لکھا گیا اور جس پتھر پر وہ لکھا گیا وہ "لیووکا" میں نصب ہے اور تقریباً ایک صدی بعد اکتوبر ۱۹۷۰ء میں جب فیجی کو آزادی ملی تو اس موقعہ پر جس پتھر پر معاہدہ آزادی لکھا گیا وہ بھی لیووکا میں نصب ہے۔ اس طرح فیجی کے مقبوضہ ہونے کا نشان اور آزاد ہونے کا نشان دونوں ساتھ ساتھ ایک ہی جگہ "لیووکا" کے مقام پر نصب کئے گئے ہیں۔

خاکسار اس تاریخی جزیرہ کے دورہ پر جنوری کے مہینہ میں گیا۔ میرے ساتھ مکرم محمد لطیف مقبول صاحب قائد خدام الاحمدیہ صووا اور مکرم محمد حنیف صاحب کو یا معتمد خدام الاحمدیہ بھی تھے لیووکا میں خدا کے فضل سے ہمارے پانچ چھ احمدی افراد ہیں۔ لیووکا پہنچکر ہم نے سب سے پہلے وہاں کے میئر (MAYOR) مسٹر ایڈورڈ فریڈ کاڈے سے ملاقات کی اور اسلام اور احمدیت کے بارے میں اور جماعت کی تبلیغی مساعی کے بارے میں ان سے گفتگو کی گئی ان کو قرآن کریم مترجم انگریزی اور دیگر اسلامی کتب پیش کی گئیں۔ اس کے بعد لیووکا کے مشہور بڑے ہوٹل گئے اور مینیجر مسٹر ایڈی کی زیشن [illegible] سے ملاقات کی۔ اور نصف گھنٹے کے قریب ان سے اسلام کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا اور ہوٹل میں رکھنے کے لئے ان کی خدمت میں قرآن کریم مترجم انگریزی اور اسلامی کتب پیش کیں جو انہوں نے بخوشی قبول کیں اور شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد نیو ٹیلینڈ بلڈنگس گئے اور مسٹر جارج اولے وٹی [illegible] پولیس سے اور ان کے دیگر ممبروں سے ملاقات کی اور قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر اور احمدیہ اسلامک کیلنڈر ان کی خدمت میں پیش کیا۔ انہوں نے ہماری باتوں کو بڑی دلچسپی اور توجہ سے سنا۔ اس موقعہ پر فوٹو بھی لئے گئے۔

شہر کے معززین کو مدعو کر کے ایک تبلیغی جلسہ بھی کیا گیا۔ اس موقعہ پر خاکسار نے تقریر کی اور اسلام و احمدیت کا تعارف کروایا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض و غایت بیان کی۔ تقریر کے بعد حاضرین نے سوالات بھی کئے جن کے جوابات دئے گئے اس طرح لیووکا کا دورہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدے

گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مبارک تحریک فرمائی تھی۔ اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص پیغام بھی مکرم وکیل التبشیر صاحب کی وساطت سے احباب فیجی کے نام موصول ہوا۔ اس مبارک تحریک کا تعارف کرانے کے لئے اور اس کیلئے وعدے حاصل کرنے کے لئے ضروری تھا کہ نہ صرف بذریعہ خطوط احباب کو تلقین کی جائے بلکہ احباب کو ذاتی طور پر مل کر اس کی اہمیت و ضرورت کو واضح کیا جائے چنانچہ خاکسار نے بذریعہ خطوط بھی احباب کو توجہ دلائی اور جملہ جماعتوں میں دورہ کر کے بھی یہ کام سرانجام دیا۔ سب سے پہلے صووا کی مرکزی جماعت میں اس مبارک کام کا آغاز کیا اور احباب سے وعدے حاصل کئے۔ اس کے بعد ویسٹرن حصہ کی جماعتوں کے دورے پر روانہ ہوا اور مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی کو ساتھ لے کر ناندی۔ لٹوکا اور رمارو کی جماعتوں میں پہنچا اور احباب سے اس تحریک کے لئے وعدے لئے۔ اس کے بعد "ونیوا لیوو جزیرہ" کی جماعتوں کا دورہ کیا اور لمباسہ بلودا اور نصروانگا کے احباب سے وعدے حاصل کئے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مارچ کے آخر تک حضور کی خدمت میں ارسال کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل وعدے ۵۲۰۸۱ م ۵ فیجی ڈالر کے ہوئے جو [illegible] سے اوپر پہنچ گئے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

احمدیہ مسلم کیلنڈر

۱۹۷۴ء کا احمدیہ مسلم کیلنڈر ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ اس کیلنڈر پر مسجد ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو ہے اور نیچے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد حضور کے اپنے الفاظ میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے نیچے دائیں اور بائیں جانب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے فوٹو ہیں۔ اور دائیں جانب منارۃ المسیح کا فوٹو ہے درمیان میں نیچے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فوٹو ہے اور نیچے حضور کا یہ عزم حضور کے اپنے الفاظ میں درج کیا گیا ہے کہ تمام دنیا میں گھر گھر میں قرآن کریم ان کی اپنی زبان میں پہنچایا جائے گا اور سب سے نیچے جزائر فیجی کے مشہور گیٹ وے ہوٹل ناندی میں خاکسار جماعت کے وفد کے ساتھ منیجر ہوٹل کو قرآن کریم مترجم انگریزی کی کاپیاں پیش کر رہا ہے۔

یہ دو قرآن کریم ہیں۔ جو ہوٹل کے ہر کمرے میں رکھے [illegible] ہیں یہ کیلنڈر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا ہے اور آسٹریلیا ۔ نیوزی لینڈ ۔ امریکہ اور کینیڈا میں بھی احباب نے منگوایا ہے ۔

یادگاری ایام کو منانے کا اہتمام

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فیجی میں جماعت کے یادگاری ایام پورے اہتمام سے منانے کا انتظام کیا گیا ۔ چنانچہ ۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" منایا گیا ۔ خاکسار نے جملہ جماعتوں کو بذریعہ خطوط بھی اس دن کو منانے کے لئے ہدایات بھجوائیں ۔ فیجی ٹائمز میں بھی یہ اطلاع شائع کروائی گئی ۔ چنانچہ صوا مرکز میں بھی اور دیگر جماعتوں میں بھی یہ تقریب منائی گئی اور جلسے منعقد کر کے مصلح موعود کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء پڑھ کر سنائی گئی اور بتایا گیا کہ اس کا ایک ایک لفظ سیدنا حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد پر صادق آتا ہے ۔ آپ کی سوانح حیات اور عظیم الشان کارنامے شاہد ہیں کہ آپ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کشف والہام بھی آپ کو بتایا کہ آپ اس پیشگوئی کے مصداق ہیں ۔

جلسہ یوم مسیح موعود

۲۳ مارچ کو "یوم مسیح موعود" منایا گیا ۔ اسی روز ریڈیو فیجی نے سیرت مسیح موعود علیہ السلام پر میری تقریر نشر کی ۔ یہ تقریر پندرہ منٹ کی تھی اور رات کو ۸½ بجے نشر کی گئی علاوہ ازیں روزنامہ فیجی ٹائمز نے محترم مولوی عبدالرشید صاحب رازی کا ایک مضمون "سیرت مسیح موعود" پر معہ فوٹو شائع کیا ۔ صوا مرکز اور دیگر تمام جماعتوں میں جلسے کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ اور حضور کے نشانات اور بے نظیر کارناموں کو بیان کیا گیا ۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فیجی گورنمنٹ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کو اس سال سے پبلک ہالی ڈے قرار دئے جانے کا فیصلہ کیا چنانچہ ۸ اپریل کو اس سلسلہ میں سرکاری طور پر تعطیل کی گئی ۔ اس چھٹی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تمام جماعتہائے جزائر فیجی نے اس دن پورے اہتمام سے جلسے منعقد کئے ۔ ریڈیو فیجی نے میری تقریر ۷ اپریل کو ۸ بجے شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر نشر کی جو پندرہ منٹ کی تھی ۔

توسیع اشاعت قرآن کریم

ہم نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے فیجی کے تین بڑے ہوٹلوں کے ہر کمرے میں قرآن کریم مترجم انگریزی رکھوائے ہیں ۔ ان ہوٹلوں میں بڑی کثرت سے آسٹریلیا ۔ نیوزی لینڈ ۔ کینیڈا ۔ امریکہ اور یورپ کے سیاح آتے جاتے ہیں اور قرآن کریم کو ہوٹل میں پا کر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں ۔

نانڈی انٹرنیشنل ایرپورٹ کے سامنے مشہور ہوٹل "گیٹ وے" ہے ۔ وہاں ہر کمرے میں قرآن کریم رکھا گیا ہے ۔ ایک طالب علم امریکہ سے آ کر اس میں ٹھہرا ۔ جاتے وقت ایک قرآن کریم اپنے ساتھ لے گیا اور صوا مرکز کے ایڈریس پر اس نے ہمیں خط لکھا کہ میں ایک طالب علم ہوں ۔ امریکہ کے ایسے علاقہ کا رہنے والا ہوں جہاں کوئی بھی مسلمان نہیں اور نہ میں نے اب تک قرآن دیکھا تھا ۔ گیٹ وے ہوٹل میں ٹھہرا تو وہاں قرآن کریم دیکھا ۔ میں یہ قرآن اپنے ساتھ لے آیا ہوں اور اس کی قیمت آپ کو ارسال کر رہا ہوں اسی طرح ایک روز میں اپنے احباب کو ساتھ لے کر گیٹ وے ہوٹل گیا تو منیجر صاحب ہمیں بڑے تپاک سے ملے اور ایک خاص الگ جگہ ہمارے بیٹھنے کا انتظام کیا اور پھر بیٹھ کر ہمارے ساتھ باتیں کرنے لگے انہوں نے بتایا کہ قرآن کریم جو آپ نے ہمارے ہوٹل میں رکھوایا ہے ۔ بہت مقبول ہو رہا ہے ۔ ایک دفعہ انہوں نے یہ بتایا کہ کینیڈا سے ایک ٹورسٹ خاتون ہوٹل میں آ کر ٹھہری دوسرے روز وہ میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ آج میرا پروگرام یہاں سے جانے کا تھا ۔ مگر میں نے یہاں کمرے میں قرآن رکھا ہوا دیکھا ہے میں نے پروگرام بدل دیا ہے ۔ میں اب قرآن کا مطالعہ کر کے یہاں سے جاؤں گی ۔

غرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ہوٹلوں اور لائبریریوں میں مقبول ہو رہا ہے

جزیرہ وینوالیوو کا دورہ

جنوری کے آخر میں جزیرہ وینوالیوو (VANUALEVU) کا دورہ کیا ۔ مکرم مولوی رازی صاحب بھی میرے ساتھ تھے ۔ اس جزیرہ میں ہماری تین جماعتیں ہیں ۔ لمباسہ اس کا ہیڈ کوارٹر ہے ۔ لمباسہ میں ہماری ایک مسجد زیر تعمیر ہے جس کا نام مسجد ناصر دین ہے مسجد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہونے ہی والی ہے اور تھوڑے دنوں بعد ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا افتتاح عمل میں لایا جائے گا ۔

اس دورہ میں لمباسہ شہر کے علاوہ بوا اور نصر ونگا بھی گئے اور ہر جگہ اجتماعات منعقد کر کے تقاریر کی گئیں ۔ جن میں تبلیغی و تربیتی موضوعات بیان کئے گئے غیر از جماعت افراد نے اجتماعات میں شرکت کی ۔

لمباسہ کے میئر (MAYOR) مسٹر الیس جادو رام کو شہر کی پبلک لائبریری کے لئے قرآن کریم اور اسلامی کتابیں پیش کرنے کے لئے ملاقات کا انتظام کیا گیا ۔ انہوں نے اس کے لئے ایک ٹی پارٹی کا اہتمام کیا ۔ اس موقعہ پر خاکسار نے تقریر کی اور احمدیت و اسلام کی خصوصیات بیان کیں نیز بتایا کہ امام جماعت احمدیہ نے اس عزم کا اظہار فرمایا ہے کہ دنیا میں ہر شخص تک قرآن کریم اس کی اپنی زبان میں ترجمہ کر کے پہنچایا جائے گا ۔ اسی سلسلہ میں ہم آج لمباسہ شہر کی لائبریری کے لئے آپ کی خدمت میں قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر پیش کرتے ہیں ۔ اس کے بعد میئر صاحب نے تقریر فرمائی اور ہماری آمد پر اور قیمتی تحفہ پیش کرنے پر شکریہ کا اظہار فرمایا ۔ آخر میں خاکسار نے قرآن کریم مترجم انگریزی کی کاپیاں اور اسلامی لٹریچر میئر صاحب کی خدمت میں پیش کیا یہ تقریب لمباسہ کے لائبریری ہال میں منعقد کی گئی ۔ اس تقریب کے فوٹو بھی روزنامہ فیجی ٹائمز نے شائع کئے ۔

تقسیم لٹریچر

قرآن کریم کی وسیع اشاعت کے علاوہ اسلام و احمدیت کے بارے میں لٹریچر اور کتب بھی تقسیم کی گئیں ۔ فیجی کے طول و عرض میں عیسائیوں ہندوؤں ۔ سکھوں اور سنی مسلمانوں کو کچھ لٹریچر مطالعہ کے لئے مفت دیا گیا اور کچھ قیمتاً دیا گیا ۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ ۔ آسٹریلیا ۔ کینیڈا اور امریکہ جانے والے احباب اپنے ساتھ کتب اور لٹریچر لے گئے ۔ اس طریق پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی ۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ مشن سکول میں لیکچر

فیجی کے ویسٹرن ڈویژن کے لٹوکا شہر میں ہمارا ایک پرائمری سکول جاری ہے جو تحریک جدید انجمن احمدیہ مشن سکول کے نام سے چل رہا ہے یہ سکول اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہا ہے ۔ اور طلبہ کی تعداد روز افزوں ہے ۔ خاکسار تین مرتبہ سکول میں گیا اور سکول کے انتظامی امور کا معائنہ کیا اس کے علاوہ طلبہ و اساتذہ کو اسمبلی میں تین مرتبہ خطاب کرنے کا موقعہ ملا ۔ اور ان کو ضروری نصائح کیں ۔ نیز اللہ تعالیٰ کی توحید ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت اور جماعت کی تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی ۔

سکول میں مسلمان ۔ ہندو اور فیجین عیسائی وغیرہ سب مذاہب کے طلبہ ہیں اور بہت عمدہ خوشگوار فضا میں سکول جاری ہے

خدام الاحمدیہ

فیجی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جماعت میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہے اور اپنے فرائض کو سر انجام دے رہی ہے ۔ صوا کی مجلس ہر ماہ اجتماعی وقار عمل مناتی ہے اور خدام مشن کی زمین اور اس کے وسیع لان کو صاف کرتے ہیں ۔ قائد صاحب کے ایک دوسرے جزیرہ میں تبدیل ہو کر چلے جانے کی وجہ سے نیا انتخاب عمل میں لایا گیا اور نئے قائد منتخب ہوئے ہیں جنہوں نے اپنا کام سنبھال لیا ہے ۔

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب سے زیادہ مستعدی کے ساتھ کام کر رہی ہے لجنہ اماء اللہ لٹوکا شاخ کی صدر صاحبہ گذشتہ سال جلسہ سالانہ ربوہ میں شریک ہوئی تھیں ۔ انہوں نے واپس آ کر جلسہ سالانہ کے ایمان افروز حالات اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مساعی فیجی کی مختلف جماعتوں میں دورہ کر کے بتائیں اور مرکز سے لجنہ کی پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر جاری ہونے والے تمغے بھی لجنہ کی صدر صاحبان کو دئے ۔ لجنات کے اجلاس باقاعدہ ہوتے ہیں ۔

خطبات اور درس

خطبات جمعہ باقاعدگی سے دئے جاتے ہیں خاکسار نے صوا مشن ہاؤس میں اور مکرم مولوی عبدالرشید رازی صاحب نے نانڈی مسجد اقصیٰ میں خطبات دئے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کو سنائے جاتے ہیں اور احباب جماعت اپنے پیارے امام کے ملفوظات سن کر ان سے مستفیض ہوتے ہیں ۔

درس :- روزانہ درس حدیث و درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا جاتا ہے اس کے علاوہ ایک درس اجتماعی ہوتا ہے جو ہفتہ میں ایک روز دیا جاتا ہے جس میں دور و نزدیک کے تمام احباب مرد و عورت شامل ہوتے ہیں ۔ اور قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ۔ فون ۵۳۸**

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں
(مینیجر)

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاءِ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ صحابہؓ اور بزرگانِ سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین - ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاست وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین - جماعت کی تبلیغی مساعی - سوال و جواب، شعراءِ جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام - خدام بھائیوں کے اپنے مضامین - مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی، ادارہ خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ -/۱۰ روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

شرطیہ سستے داموں خریدنے کیلئے

احسان جنرل سٹور ہمیشہ یاد رکھیں!

منیاری، ہوزری، سٹیشنری، عید کارڈ اور چوڑیاں بازار سے ارزاں یہاں سے خرید فرمائیں۔ نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان سرگودھا اور لائل پور سے سستا خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں!

آپ کی اپنی دوکان
احسان جنرل سٹور
عمر مارکیٹ ۔ رحمت بازار ۔ ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم۔
قیمت فی شیشی چھوٹی ۲ دو روپے۔ بڑی چار روپے۔ نمونہ پیکٹ ۲۵ پیسے۔

خارش توڑ مسیحائی مرہم
خارش، دھدر، چنبل، اگزیما وغیرہ جلدی امراض کا مجرب علاج۔
قیمت فی ڈبیہ چھوٹی سوا روپیہ 1-25 بڑی 2-50

تیار کردہ **نصرت کیمیکل ورکس گولبازار ربوہ**
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!
(مینیجر الفضل)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم **لاہور**

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے
(مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس ابھی ارزاں نرخوں پر ملنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نیز بندش

تک، کتار، سرکن، زہرباد، منہ کھر، اپھارہ، واہ، درد دل، کمی دودھ، تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں۔

معلومات کا رسالہ مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے!
بلکہ بیمار دانت کا علاج

اینٹی پائیوریا ANTIPYORRHEA
اینٹی کیریز ANTICARIES

سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس
دانتوں سے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

• شہزیت
• شہزیت
• شہزیت

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۸۲۲
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون ۶۳۸
ٹنڈو محمد خان

ماہنامہ **مصباح** ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن - دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع، خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے

(مدیرہ)

محبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۲۴ روپے **اکسیر اولادِ نرینہ** اولادِ نرینہ کے لئے قیمت -/۲۵ روپے **زدجام عشق** طاقت کی دوا قیمت -/۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ۔**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) ربنا افرغ علینا صبراً و ثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین۔

(۲) اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمالے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام —— (بقیہ صفحہ ۶)

کے ایک معینہ حصہ کی تفسیر بیان کی جاتی ہے گزشتہ دنوں خاکسار نے تفسیر سورۂ کہف کا درس تفسیر کبیر کی روشنی میں پورا کیا۔ نانڈی اور لٹوکا میں بھی یہ ہفتہ وار درس ہوتے ہیں اور مکرم مولوی رازی صاحب درس دیتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ (دسمبر ۱۹۷۴ء تا اپریل ۱۹۷۵ء) میں بیعتیں

پانچ افراد نے بیعت کی اور حلقہ اسلام و احمدیت میں شامل ہوئے۔ ایک پہلے رومن کیتھولک عیسائی تھے اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا فرمائے اور ان کے ذنوب کی مغفرت فرمائے۔ آمین

بالآخر احباب سے گزارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جزائر فجی میں اسلام و احمدیت کا نور پھیلائے اور یہ جزائر بھی احمدیت کے بلند کئے ہوئے اسلامی جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۱۵ ہارس پاور تھری فیسز

اسپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب —— ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں
ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۱۶

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اسلام کے موعودہ غلبہ کے اہتم بالشان ظہور میں ممد کام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"موجودہ صدی کے بقیہ چودہ پندرہ سال میں ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کی تیاری کرنی ہے اور درجہ بدرجہ ایسے کام سرانجام دینے ہیں کہ جو اگلی صدی کے دوران اسلام کے موعودہ غلبہ کے اہتم بالشان ظہور میں ممد و معاون ثابت ہو سکیں۔ یہ کام درجہ بدرجہ جماعت کے سامنے آتے رہیں گے۔"

انہی کاموں کی سرانجام دہی کے لئے مخلصین جماعت نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں فراخدلی سے وعدے لکھوائے تھے اب ان وعدوں کی مرحلہ وار وصولی کا وقت ہے۔ ۳۱ ظہور ۱۳۵۴ھش تک آپ کے کل وعدہ کا ½ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ کیا آپ ادائیگی کر چکے ہیں؟

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امتحان اطفال برائے وظیفہ انعامی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال کا جو امتحان اطفال کے سالانہ اجتماع کے موقع پر لیا جاتا ہے اس کا نصاب درج ذیل ہے۔ تمام زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس نصاب کی روشنی میں اطفال کو تیاری کروائیں اور امتحان میں شمولیت کی تحریک کریں۔

۱- بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب۔
۲- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے موٹے موٹے واقعات۔
۳- سورہ البقرہ کی ابتدائی ۱۷ سترہ آیات زبانی۔
۴- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم۔
۵- معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت۔ پاکستان کے موٹے موٹے جغرافیائی اور سیاسی حالات۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

"مصفّی چہرہ"
منہ کے داغ، مہاسے، کیل اور چھائیوں کے لئے لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے۔
صدر دواخانہ دار الصدر غربی ربوہ

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دوکان
احمد کلاتھ سٹورز
فون ۵۶۸ گولبازار۔ ربوہ

گلستان
الیکٹرک اینڈ ریڈیو سروس
ریفریجریٹر۔ ایئرکنڈیشنر، پنکھے، ہیٹر، استری۔ موٹر وائنڈنگ اور دیگر بجلی وائرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
نیز عارضی لائٹ و سامان بجلی حاصل کریں
پروپرائٹر:- اے۔ آر۔ پرویز
رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۴ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ روپے
زد جام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس -/۳۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ